ترتیب و حواشی: محمد اسحاق بھٹی

مشاہیر کے تین غیر مطبوعہ مکتوبات

(۱) علامہ شبلی (۲) علامہ اقبال (۳) مولانا ابوالکلام آزاد

[بہاول پور سے جناب محمد کامران فاروقی نے ازراہِ کرم "المعارف" میں اشاعت کے لیے تین خطوط کی فوٹو کاپیاں ارسال کی ہیں۔ یہ خطوط انھیں مولوی فضل محمد مرحوم سابق ڈسٹرکٹ جج کے کتب خانے سے دست یاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک خط علامہ شبلی کا، ایک علامہ اقبال کا اور ایک مولانا ابوالکلام آزاد کا ہے۔ یہ تینوں خطوط غیر مطبوعہ ہیں۔ پہلی دفعہ ان کی اشاعت کا فخر "المعارف" کو حاصل ہو رہا ہے۔ ہم جناب محمد کو مر ر .. وقی کے شکر گزار ہیں کہ اکابر کے اس تبرک کی اشاعت کے لیے انھوں نے "المعارف" کو یاد فرمایا۔ (محمد اسحاق بھٹی)

— ۱ —

علامہ شبلی کا خط

۱۳۲۰

جناب من

السلام علیکم۔ والا نامہ آیا۔ نیکی اور پوچھ پوچھ۔ آپ فوراً قرآنِ مجید[1] مذکور بھیج دیں، کتب خانہ ندوہ میں داخل کر دیا جائے گا اور میں مختصر سی کیفیت کے ساتھ اس کا ذکر اخبارات اور

---

[1] معلوم ہوتا ہے قرآن مجید کا یہ نسخہ کسی خاص نوعیت اور اہمیت کا حامل تھا۔ یا تو بہت پرانا قلمی نسخہ ہوگا یا اس میں کوئی اور ندرت پائی جاتی ہوگی، اسی لیے علامہ شبلی نے اخبارات اور رسالہ "ندوہ" میں اس سے متعلق کچھ لکھنا ضروری خیال کیا۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ یہ خط کس کے نام ہے۔ مولوی فضل محمد کے نام تو نہیں ہوگا، اس لیے کہ مولوی صاحب مرحوم نے ۲۲ جولائی ۱۹۸۳ کو بہاول پور میں وفات پائی اور یہ خط ۱۷ مارچ ۱۹۰۹ء کا مکتوبہ ہے۔ تحریر کے وقت مولوی صاحب شاید سن و سال کے اعتبار سے اس پوزیشن میں نہیں ہوں گے کہ اکابر سے اس قسم کی خط و کتابت کر سکیں۔